© rasailojaraid.com

پروفیسر عابد صدیق ۔ بہاولپور

کینوس

ہمارے ذہن کینوس ہیں
روپیے رنگ ہیں
جن سے ہمارے ذہن کے پردوں پہ تصویریں اُبھرتی ہیں
کئی خوشنما رنگ تصویریں
مروت، دوستی، ایثار والفت کے
دمکتے جگمگاتے رنگ جن میں جھلملاتے ہیں
بچھڑنے اور ملنے سے
کبھی مدھم، کبھی روشن یہ تصویریں
دلوں میں آشتی، اخلاص و خوش خواہی
رفاقت اور محبت کے حسیں جذبوں
تمناؤں، دُعاؤں کے نقوش
ان زندہ تصویروں میں روشن ہیں
یہی اک دوسرے سے ربط کا حاصل ۔۔۔ یہ تصویریں

ہمارے ذہن کینوس ہیں
رویئے رنگ ہیں، جن سے
ہمارے ذہن کے کینوس پہ تصویریں ابھرتی ہیں
ہماری نفرتیں، خود غرضیاں، کینے
حسد سے، کبر سے اور ظلم و ناترسی سے پرسینے
کہ اک دوجے کو زک دینے کو ہم رہتے ہیں داؤ پر
اور اس پر ظاہری ہمدردیاں، اخلاص کی ایکٹنگ
نمک بنتی ہے گھاؤ پر
فریب و مکر کی ظلمت، نفاق و زُور کی شب رنگ تاریکی نے
شکلیں مسخ کر ڈالیں
ہمارے دل بھیانک صورتوں کے بوجھ سے بے کل
ہماری روح اس ربطِ اذیت ناک سے گھائل
عجب آشوب ہے، ہم جس میں بے بس ہیں

ہمارے ذہن کینوس ہیں

یہ سب کچھ ہے مگر پھر بھی
خدا کا شکر ہے ہم میں ابھی انسان کے فضل و شرف کا
کچھ نہ کچھ احساس باقی ہے
کہ ہم میں ہر کوئی خواہش یہ رکھتا ہے
حسیں تصویر ہو اس کی
دلوں میں دوسروں کے عزت و توقیر ہو اس کی

اگر ایسا ہے، آؤ آج سے
ہم اپنے ان منفی رویّوں کو بدل ڈالیں،
رویئے رنگ ہیں
جن سے ہمارے ذہن کے پردوں پہ تصویریں ابھرتی ہیں
ہمارے ذہن کینوس ہیں

© rasailojaraid.com